گُفتگو کے آداب

آج نازیہ اسکول سے گھر آئی تو کچھ خاموش خاموش تھی۔ اس نے گھر میں داخل ہوکر روز کی طرح سلام کیا اور کمرے میں چلی گئی۔ وہاں جا کر اس نے جوتے اُتار کر ایک کونے میں رکھے، اسکول کے کپڑے (یونیفارم) بدل کر گھر کے کپڑے پہنے۔ پھر منھ ہاتھ دھوکر دسترخوان بچھایا۔ نازیہ کی بڑی صفیہ بہن باورچی خانے سے کھانا لے کر آ گئی اور دسترخوان پر کھانا لگا دیا۔ اسی دوران امّی بھی آ گئیں۔ کھانا شروع کرنے سے پہلے انھوں نے نازیہ کی طرف دیکھا اور کہا: ''کیا بات ہے بیٹی، تم اتنی اُداس اور خاموش کیوں ہو؟''

صفیہ: امّی! یہ آپ کو نخرے دِکھا رہی ہے، کلاس میں کسی سے لڑ کر آئی ہوگی۔ وہاں تو کچھ بولی نہیں، یہاں آپ کو پریشان کر رہی ہے۔

امّی جان: صفیہ! یہ تم چھوٹی بہن سے کس طرح بول رہی ہو؟ بجائے اس سے کچھ پوچھنے کے تم اسے چھیڑ رہی ہو۔ کیا بڑی بہنیں چھوٹی بہنوں سے ایسے ہی بات کرتی ہیں؟ جب تم چھوٹی بہن سے اس طرح باتیں کروگی تو وہ تمھارا ادب کیسے کرے گی۔

صفیہ: مجھ سے غلطی ہوگئی امّی، مجھے معاف کر دیجیے۔ پھر صفیہ نے نازیہ کو منانے کی کوشش کی۔

امّی جان: بیٹی! بات چیت کے کچھ آداب ہیں جن کا ہمیشہ خیال رکھنا چاہیے۔ بات بھی موقع اور وقت دیکھ کر کہنی چاہیے۔ گفتگو کے درمیان بات کاٹنا

بُری بات ہے۔ جب تک دوسرے شخص کی بات ختم نہ ہوجائے ہمیں اپنی بات شروع نہیں کرنی چاہیے۔ اگر کوئی ضروری بات کہنی بھی ہو تو پہلے کہیے "معاف کیجیے گا" پھر اپنی بات کہیے۔ بغیر سوچے سمجھے بولنا اچھّی بات نہیں ہے۔

صفیہ: امی! گُفتگو کے کچھ اور آداب بھی بتایئے، تاکہ ہمیں بات چیت کرنے کا زیادہ سلیقہ آجائے۔

امّی جان: بیٹی! بات چیت کے دوران غُصّہ کرنا اور اپنی تعریف آپ کرنا گُفتگو کے آداب کے خلاف ہے۔ کسی کے عقیدے، مذہب یا بزرگوں کے بارے میں کوئی غلَط بات نہیں کہنی چاہیے۔ اپنے سے چھوٹوں سے بات کرتے وقت محبّت اور نرمی سے پیش آنا چاہیے۔ ان کی غلَطی پر سب کے سامنے بُرا بھلا کہنے کے بجائے اُنھیں اکیلے میں سمجھانا اچھّا ہے۔

صفیہ: امّی! میں آپ سے وعدہ کرتی ہوں کہ میں اِن تمام باتوں کا خیال رکھوں گی۔

1. لفظ اور معنی

گُفتگو	:	بات چیت
آداب	:	ادب کی جمع یعنی بات کہنے یا کام کرنے کا مُناسب طریقہ
سَلیقہ	:	شعور، تمیز
تعریف کرنا	:	خوبی بیان کرنا
عقیدہ	:	یقین، اعتقاد

2. غور کیجیے

- بات موقع اور وقت دیکھ کر کرنی چاہیے۔
- گُفتگو کے دوران بات کاٹنا مُناسب نہیں ہوتا۔
- بغیر سوچے سمجھے بولنا اچھّی بات نہیں ہے۔
- کسی کے عقیدے، مذہب یا بزرگوں کے بارے میں کوئی غلَط بات نہیں کہنی چاہیے۔

3. سوچیے، بتائیے اور لکھیے

(الف) نازیہ نے گھر آ کر سب سے پہلے کیا کِیا؟

(ب) دسترخوان پر کھانا کِس نے لگایا؟

(ج) بات چیت کے آداب کِس نے کِس کو بتائے؟

(د) بات چیت کے بہتر سلیقے کے لیے ہمیں کِن کِن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے؟

4. ان جملوں کو مناسب لفظ سے پورا کیجیے

(الف) نازیہ نے گھر میں .... روز کی طرح سَلام کیا۔ (جا کر/ داخل ہو کر)

(ب) منھ ہاتھ دھو کر دسترخوان .... ۔ (بچھایا/ اُٹھایا)

(ج) تم اتنی .... اور ....کیوں ہو؟ (خوش/ اُداس/ خاموش/ مایوس)

(د) امّی! یہ آپ کو .... دکھا رہی ہے۔ (نخرے/ غُصّہ)

(ہ) بیٹی، بات چیت کے کچھ .... ہیں جن کا ہمیشہ خیال رکھنا چاہیے۔ (سلیقے/ آداب)

5. ان حروف کو مثال کے مطابق ملا کر لکھیے

مثال :

گ + ف + ت + گ + و	گُفتگو
ا + س + ک + و + ل	
خ + ا + م + و + ش	
د + ا + خ + ل	
ع + ا + م	
ش + ر + و + ع	
م + ع + ا + ف	

6. خانوں میں دیے ہوئے واحد کی جمع اور جمع کے واحد لکھیے

واحد	کمرہ	....	تعریف	....	کپڑا	....	ادب	....
جمع	....	باتیں	....	جُوتے	....	اکیلے		نخرے

7. مثال کے مطابق لفظوں کے حرف الگ الگ کر کے لکھیے

مثال :

تعریف	ت + ع + ر + ی + ف
سلیقہ	....
وعدہ	....
معاف	....
بدتمیز	....

8. کِس نے کِس سے کہا، لکھیے

(الف) یہ آپ کو نخرے دکھا رہی ہے۔ ....

(ب) یہ تم چھوٹی بہن سے کیسے بول رہی ہو؟ ....

(ج) مجھ سے غَلَطی ہو گئی امّی، مجھے معاف کر دیجیے۔ ....

(د) گفتگو کے کچھ اور آداب بھی بتائیے۔ ....

9. اِن لفظوں کے متضاد لکھیے

آج	....	بڑی	....	امّی	....	اُداس	....	پریشان	....
....	وہاں	....	بہن	....	شروع	....	لڑکی	....	نرمی

10. خوش خط لکھیے

گفتگو	....	....	....	....	....
دسترخوان	....	....	....	....	....
نخرے	....	....	....	....	....
غَلَطی	....	....	....	....	....
تعریف	....	....	....	....	....